یہ تینوں تذکرے جس درجہ اہم ہیں اتنے ہی کمیاب بھی ہیں۔ پھر مشکل یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک اتنا ضخیم ہے کہ اس کو آڈٹ کرکے چھاپنا بھی آسان نہیں ہے۔ اس بنا پر فاضل مرتب نے جو اردو زبان وادب کے نامور محقق ہیں اور مخطوطات کا خاص ذوق رکھتے ہیں ان تینوں کی تلخیص کردی ہے اور اس میں اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ جو معلومات مطبوعہ تذکروں میں موجود نہیں ہیں یا ہیں مگر کسی قدر کے اختلاف کے ساتھ ان کو ہی تلخیص میں شامل کریں۔ ظاہر ہے یہ تلخیص بجائے خود بڑی قابلِ قدر علمی خدمت ہے لیکن موصوف نے صرف اس پر قناعت نہیں کی بلکہ شروع میں ستر صفحات کا ایک طویل مقدمہ اور اختتام بھی لکھا ہے جس میں بڑی بڑی تحقیق و تدقیق کے ساتھ مذکورہ بالا تینوں تذکروں کے مختلف نسخوں اور ان کی خصوصیات واہمیت اور ان کے مصنفین کے حالات و سوانح پر سیر حاصل کلام کیا ہے۔ اس طرح یہ مقدمہ خود ایک مستقل افادیت کا حامل ہے اور اردو زبان وادب کا کوئی طالب علم اس سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔

ادب اور تنقید از پروفیسر اسلوب احمد انصاری تقطیع متوسط، ضخامت ۳۴۸ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد/8 پتہ: سنگم پبلشرز۔ الہ آباد۔ ۳

لائق مصنف مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں انگریزی کے پروفیسر اور صدر شعبہ ہیں اور ساتھ ہی مشرقی ادبیات خصوصاً اردو زبان وادب پر بڑی گہری اور وسیع نظر رکھتے ہیں۔ اس علمی اور ادبی جامعیت کے ساتھ طبیعت میں بڑی سلامت روی اور میانہ پسندی ہے۔ اور زبان و بیان پر قدرتِ کاملہ بھی حاصل ہے۔ ان وجوہ سے ان کے تنقیدی مضامین و مقالات ان کی فنی بصیرت و مہارت، ادبی ژرف نگاہی تنقیدی شعور کی پختگی اور حسن اظہار و ابلاغ کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ کتاب بھی جو موصوف کے سترہ تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان سب خصوصیات کی حامل ہے اس مجموعہ میں شروع کے سات مقالات میں تو شعر اور تنقید وادب کے بعض اہم اور اصولی مباحث پر گفتگو کی گئی ہے۔ باقی دس مضامین میں بعض نامور ادبا اور شعرا مثلاً غالب، حسرت، فراق، ابوالکلام آزاد، عبدالحق اور رشید احمد صدیقی وغیرہم کے فن پر الگ الگ اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے